بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۳ جمادی الاول ۱۳۸۹ھ - ۱۹ وفا ۱۳۴۸ھ - ۱۹ جولائی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۶۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقویٰ کی شرط قبولیتِ دعا کے لئے ایک غیر منفک شرط ہے

ہماری جماعت کے لئے لازم ہے کہ ہر ایک ان میں سے تقویٰ کی راہوں پر قدم مارے

"تقوےٰ ہی ایک ایسی چیز ہے جس کو شریعت کا خلاصہ کہہ سکتے ہیں۔ اور اگر شریعت کو مختصر طور پر بیان کرنا چاہیں تو مغزِ شریعت تقوےٰ ہی ہو سکتا ہے۔ تقوےٰ کے مدارج اور مراتب بہت ہیں لیکن اگر طالبِ صادق ہو کر ابتدائی مراتب اور مراحل کو استقلال اور خلوص سے طے کرے تو وہ اُس راستی اور طلبِ صدق کی وجہ سے اعلےٰ مدارج کو پالیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ۔ گویا اللہ تعالیٰ متقیوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا ہے۔ یہ گویا اُس کا وعدہ ہے۔ اور اُس کے وعدوں میں تخلف نہیں ہوتا جیسا کہ فرمایا ہے اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ پس جس حال میں تقوےٰ کی شرطِ قبولیتِ دعا کے لئے ایک غیر منفک شرط ہے تو ایک انسان غافل اور بے راہ ہو کر اگر قبولیتِ دعا چاہے تو کیا وہ احمق اور نادان نہیں ہے۔ لہٰذا ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہر ایک ان میں سے تقوےٰ کی راہوں پر قدم مارے تاکہ قبولیتِ دعا کا سرور اور حظ حاصل کرے اور زیادتی ایمان کا حصہ لے۔

قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ نفسِ انسانی کی تین حالتیں ہیں۔ ایک امّارہ دوسری لوّامہ تیسری مطمئنہ۔ نفسِ امّارہ کی حالت میں انسان شیطان کے پنجہ میں گویا گرفتار ہوتا ہے اور اُس کی طرف بہت جھکتا ہے لیکن نفسِ لوّامہ کی حالت میں وہ اپنی خطاکاریوں پر نادم ہوتا اور شرمسار ہو کر خدا کی طرف جھکتا ہے مگر اس حالت میں بھی ایک جنگ رہتی ہے کبھی شیطان کی طرف جھکتا ہے اور کبھی رحمان کی طرف۔ مگر نفسِ مطمئنہ کی حالت میں وہ عباد الرحمٰن کے زُمرہ میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور یہ گویا ارتفاعی نقطہ ہے جس کے بالمقابل نیچے کی طرف امّارہ ہے۔ اس میزان کے بیچ میں لوّامہ ہے جو ترازو کی زبان کی طرح ہے۔ انحضاضی نقطہ کی طرف اگر زیادہ جھکتا ہے تو حیوانات سے بھی بدتر اور ارذل ہو جاتا ہے اور ارتفاعی نقطہ کی طرف جس قدر رجوع کرتا ہے اُسی قدر اللہ تعالیٰ کی طرف قریب ہوتا جاتا ہے اور سفلی اور ارضی حالتوں سے نکل کر علوی اور سماوی فیضان سے حصہ لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۰۸ تا ۱۱۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۸ وفا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت گزشتہ کئی روز سے گردہ میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔ تازہ اطلاع کے مطابق اب آپ کی طبیعت، پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

احبابِ جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت سیدہ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۸ وفا۔ محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہٗ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ رات دوا دینے سے اوّل شب ہی نیند آ گئی لیکن تین بجے کے قریب آنکھ کھل گئی اور پھر سو نہیں سکے۔ طبیعت میں بے چینی رہی اور بائیں طرف ٹھنڈے پسینے آتے رہے۔ آج صبح طبیعت بفضلہ تعالےٰ بہتر ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ آپ کو اپنے فضل سے صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور عمرِ دراز سے نوازے۔

آمین

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

امراء کرام اور صدر صاحبان سے اہم درخواست

اِس سال مؤرخہ ۲ ظہور (اگست) سے فضلِ عمر درس القرآن کلاس شروع ہو رہی ہے۔ یہ کلاس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منظور فرمودہ پروگرام کے مطابق جماعتی انتظام کے ماتحت منعقد ہوتی ہے۔ اس میں جملہ جماعتوں کے نمائندوں کی شمولیت ازبس ضروری ہے۔ ان نمائندوں کے قیام و طعام کا انتظام صدر انجمن احمدیہ کے ذمہ ہوتا ہے۔ محترم امراء کرام اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ بہت جلد اپنے اپنے علاقہ اور اپنی اپنی جماعتوں کے ناموں سے مطلع فرماویں۔ ان کی اس اطلاع کی رپورٹ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش ہوتی رہے گی۔

انفرادی طور پر شامل ہونے کے خواہشمند احباب اپنے کوائف لکھ کر نظارت سے اجازت حاصل کر لیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ وفا ۱۳۴۸ ہش

اسلامی معاشرہ

(۴)

آج ہم دیکھتے ہیں کہ تمام مادی قوت اسلام دشمن ہاتھوں میں جمع ہو گئی ہے اور تمام اسلامی کہلانے والے ممالک ہر امر میں ان غیر مسلم قوتوں کے دستِ نگر بن کر رہ گئے ہیں۔ اور یہ غیر مسلم قوتیں نہیں چاہتیں کہ دنیا میں اسلام فروغ حاصل کرے اور اسلامی زہد و تقویٰ دنیا میں رائج ہو۔ اس لئے اس وقت بغیر اعلیٰ پیمانہ پر تبلیغ و اشاعتِ اسلام کے محض اقتدار پر قابض ہو کر کسی ملک میں اسلامی قانون نافذ کرنا اوّل تو خود اس ملک میں غیر اسلامی معاشرہ کی وجہ سے ناممکن ہے۔ دوسرے اگر کوئی امکان نظر بھی آتا ہو تو غیر مسلم طاقتیں اس کا شیرازہ بکھیرنے کے لئے اُبھر آتی ہیں۔ اور ملکی عناصر ہی کو استعمال کر کے تمام سعی و کوشش پر پانی پھیر دیتی ہیں۔

اس کے یہ معنی نہیں کہ ہمیں اسلام کو برسرِ عروج لانے کی کوشش چھوڑ دینی چاہیئے۔ حاشا و کلّا ہمارا مقصد اس سے بالکل مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ اس وقت مسلمانوں کو ہر اسلامی ملک میں اسلام کو برسرِ عروج لانے کی کوشش میں مصروف ہو جانا چاہیئے کیونکہ دنیا میں بغیر اسلامی قانون کے امن کی فضا قائم ہی نہیں کی جا سکتی اس لئے یہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ امن کے اس نسخۂ اعظم کو زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے کے لئے فضا ہموار کریں۔

ہم جو کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم کو صرف انبیاء علیہم السلام کا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ یعنی ہر اسلامی ملک کے اہلِ علم حضرات کوشش کریں کہ مسلمان اسلام پسند ہی نہیں بلکہ تقویٰ اللہ کی بنیاد پر اسلامی اخلاق اور اسلامی معاشرہ پیدا کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کا دین سیاسی سطح پر نہ تو کبھی کوشش کرتا ہے اور نہ کبھی اس کو اس طرح کامیابی ہونے کا احتمال ہے۔ سیاست اسلامی قانون کے نفاذ کے لئے نہایت غلط ذریعہ ہے۔ چنانچہ آپ قرونِ اولیٰ ہی کو دیکھ لیں جب مسلمانوں میں سیاست آئی خلافتِ راشدہ کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ اور صحابہ کرامؓ بھی جو اس وقت موجود تھے سیاست کے حملوں کی تاب نہ لا سکے۔ آخر خلافت بادشاہت میں تبدیل ہو گئی اور تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی رو جو نبوّت کے ذریعہ چلی تھی چھوٹی چھوٹی ندیوں میں تقسیم ہو کر رہ گئی۔ مسلمان بادشاہ دنیا اور سلطنت میں مصروف ہو گئے اور اسلام کا کام درویشوں کے ذریعہ ہوتا رہا۔ جنہوں نے اسلامی اخلاق کا نمونہ دکھا کر ایک دنیا کو اسلام کا گرویدہ بنا دیا۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ

الفضل

خود خرید کر پڑھے!

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن مجید اور اسکی قراءت

عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: "خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ"

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب خیرکم من تعلم القرآن صفحہ ۷۵۲)

حضرت عثمان بن عفانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآنِ کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے۔

مجھ میں پھر از سرِ نو تُو مجھے پیدا کر دے

میری دُنیا میں تجلّائے تمنّا کر دے
مجھ میں پھر از سرِ نو تُو مجھے پیدا کر دے

آبلہ توڑ کے گرما دے مری رگ میں لہو
دانۂ رز کو نچوڑ اتنا کہ صہبا کر دے

زندگی بخش ہے کیا ختمِ نبوّت کی فضا!
جس میں اِک سانس بھی مُردے کو مسیحا کر دے

ہر بلندی سے بھی اُوپر ہے بلندی اک اَور
تُو اگر چاہے تو افلاک کو اُونچا کر دے

مجتہد علم پہ مغرور ہے اتنا تنویر
مجھ کو ڈر ہے کہ خدائی کا نہ دعویٰ کر دے

گھر بیٹھے دُنیا کی سیر

احمدی مجاہدین اکنافِ عالم میں دن رات اسلام پھیلا رہے ہیں۔ آپ الفضل کے ذریعہ بآسانی ان کی تبلیغی سرگرمیوں سے باخبر ہو سکتے ہیں۔ آج ہی الفضل کا روزانہ پرچہ جاری کروا کر گھر بیٹھے دُنیا کی سیر کا سامان کیجئے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا دورہ ترکی و یوگوسلاویہ

از مکرم بشیر احمد صاحب رفیق

قسط دوم

مکرم و محترم میاں صاحب اور خاکسار مورخہ ۲ جولائی کو ترکی سے یوگوسلاویہ کے دارالحکومت بلگراڈ پہنچے۔ ایرپورٹ پر حکومت یوگوسلاویہ کا ایک نمائندہ استقبال کے لئے موجود تھا۔ یہ اپنی کار میں ہمیں اپنے ہوٹل تک لے گئے۔ اور یوگوسلاویہ میں مسلمانوں کے متعلق تفصیلی معلومات بہم پہنچائیں۔

یوگوسلاویہ میں ۳۱ لاکھ مسلمان آباد ہیں جو ملکی آبادی کا ۵ فیصدی بنتا ہے۔ مسلمانوں کی سب سے بڑی آبادی سارایو میں ہے اس شہر میں ۷۱ مساجد ہیں۔ مجلس علماء اور رئیس العلماء بھی یہیں پر ہیں۔ یوگوسلاویہ میں مجموعی طور پر ۵۰۰ مساجد ہیں۔ جن میں سے بعض پانچ چھ صد سال پرانی ہیں۔ اکثر مساجد کے ساتھ دینی تربیت کے لئے مدارس قائم ہیں۔ چنانچہ سارے یوگوسلاویہ میں قریباً ۱۱۰۰ دینی مدارس میں دینی تعلیم کا باقاعدہ انتظام موجود ہے۔ یہ مدارس اتوار کے دن تین گھنٹے کے لئے کھلتے ہیں۔ اور مجموعی طور پر ایک لاکھ طلباء ان میں زیر تعلیم ہیں۔

مساجد کے امام صاحبان کی باقاعدہ تربیت کی جاتی ہے۔ تعلیم سے فراغت کے بعد مرکزی مجلس علماء کی طرف سے ان کو مساجد میں بطور امام متعین کیا جاتا ہے۔ ان کو معقول تنخواہیں اسی مرکز سے ملتی ہیں۔

یوگوسلاویہ کی تین زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ سارایو میں مسلمانوں کا اپنا پرنٹنگ پریس ہے۔ جہاں سے اسلام پر کتب اور لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔

بلگراڈ میں ایک مسجد ہے جو سلطان سلیمان (ترکی سلطنت کے سب سے بڑے بادشاہ) نے ۱۵۲۱ میں تعمیر کی تھی۔ یہ مسجد ایک لمبے عرصہ تک مرور زمانہ کا شکار رہی۔ دس سال تک مقفل رہی۔ اور کافی عرصہ تک رومن کیتھولک چرچ کے طور پر بھی استعمال ہوتی رہی ہے۔ مسجد کے ساتھ ہی امام صاحب کی جائے رہائش ہے۔

مکرم و محترم میاں صاحب کی خواہش پر جماعت کے نمائندہ نے امام صاحب سے وقت لے کر مکرم میاں صاحب کو اس کی اطلاع دی تھی۔ چنانچہ وقت مقررہ پر امام صاحب سے ملاقات ہوئی۔ یہ امام صاحب نوجوان ہیں ازہر کے تعلیم یافتہ ہیں۔ عربی، فرانسیسی اور انگریزی جانتے ہیں۔ خوش طبع قسم کے انسان ہیں۔ امام صاحب نے مکرم و محترم میاں صاحب کو خوش آمدید کہا اور جماعت احمدیہ کے کام کی تعریف کی۔ خصوصاً جماعت جو کام یورپ میں کر رہی ہے۔ اس سے بہت متاثر نظر آئے۔

امام صاحب نے بتایا کہ حکومت نے مسلمانوں کو مذہبی آزادی دے رکھی ہے۔ مساجد کے اماموں کو جس مرکزی فنڈ سے تنخواہیں دی جاتی ہیں اس میں حکومت بھی کچھ رقم سالانہ دیتی ہے۔ حکومت کو یہ احساس ہے کہ مسلمان رائج الوقت حکومت کے تابع اور فرمانبردار ہوتے ہیں۔ اس لئے حکومت مسلمانوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔

بلگراڈ کی مسجد چار صد سال پرانی ہونے کے اسلامی طرز تعمیر کا نادر نمونہ ہے۔ گنبد خاصا اونچا ہے۔ مسجد کے پہلو میں مینار ہیں۔ جمعہ کے دن مسجد نمازیوں سے بھر جاتی ہے۔ عیدین کے موقع پر چار چار دفعہ نماز پڑھی جاتی ہے۔ امام صاحب سے بہت مفید معلومات حاصل ہوئیں۔ مکرم میاں صاحب نے ان کو لٹریچر بھجوانے کا وعدہ کیا ہے۔

بلگراڈ سے ہم زغریب آئے۔ یہاں بھی مسلمانوں کی چھوٹی سی آبادی ہے۔ اور ایک مسجد بھی ہے۔ زغریب کے ایک دوست ڈاکٹر سلیمان جو نہایت قابل آدمی ہیں پچھلے سال لنڈن ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے۔ خاکسار نے مسجد میں ان کی تقریر کروائی تھی۔ اور ان کے اعزاز میں ایک دعوت طعام کا اہتمام بھی کیا تھا۔ نیز ان کی خواہش پر کئی صد کی تعداد میں لٹریچر بھی ان کو بھجوایا تھا۔ ان کو مکرم و محترم میاں صاحب کی تشریف آوری کی اطلاع خاکسار نے بذریعہ خط کر دی تھی۔ نیز بعض اور مسلمانوں کو بھی اطلاع کی تھی۔ چنانچہ جس شام ہم زغریب پہنچے۔ اسی شام ڈاکٹر سلیمان صاحب اور ایک اور نوجوان مسٹر مرزا ملاقات کے لئے ہوٹل تشریف لائے اور مکرم و محترم میاں صاحب کی زغریب تشریف آوری پر بڑی خوشی کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر سلیمان صاحب پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ اور اکثر کانفرنسوں میں شرکت کے لئے یورپ جاتے ہیں۔ ان دوروں کے سلسلہ میں انہوں نے یورپ میں لنڈن اور نیویارک کی مساجد دیکھی ہیں۔ اور جماعت کے کام کا خود مطالعہ کیا ہے۔ اس لئے یہ جماعت کے کام سے بہت متاثر ہیں۔

زغریب میں مسجد کے ساتھ ایک فلیٹ بطور مسلم کلب کے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اسی حصہ میں ایک لائبریری، ڈرائینگ روم اور لیکچر ہال ہے۔ اور ایک بڑا قومی لنگر خانہ ہے۔ شام کو مسلمان نوجوان یہاں جمع ہوتے ہیں۔ چائے کافی اور کھانے کا انتظام مسجد کی طرف سے کیا جاتا ہے۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ عام اجلاس ہوتا ہے۔ جس میں اسلامی مسائل پر تقاریر کا انتظام کیا جاتا ہے۔ مسجد کے امام صاحب اتوار کے دن بچوں کا مکتب بھی پڑھاتے ہیں۔ جس میں ۸۰ کے قریب طلباء زیر تعلیم ہیں۔

چونکہ ہم ہفتہ کے دن پہنچے تھے اس لئے پروگرام یہ طے ہوا کہ اتوار کی صبح کو مکرم و محترم میاں صاحب مسجد اور سنڈے سکول کا معائنہ فرمادیں۔ چنانچہ وقت مقررہ پر ہم مسجد پہنچے۔ امام صاحب نے استقبال کیا اور بڑی تواضع اور خوش اخلاقی سے پیش آئے۔ بوجہ تعطیلات کا موسم ہونے کے سکول میں حاضری بہت کم تھی۔ امام صاحب سے کافی دیر تک مکرم و محترم میاں صاحب نے تبادلہ خیالات فرمایا۔

دوپہر کے کھانے کی دعوت مکرم ڈاکٹر سلیمان صاحب نے دی تھی اس لئے دوپہر ان کے ساتھ کھانا کھایا گیا۔ شام کو ۴ بجے ایک عثمان دوست مسٹر مراد کے ہاں دعوت چائے پر کافی مسلمان دوستوں کی ملاقات مکرم و محترم میاں صاحب سے ہوئی مسٹر مراد بہت مہمان نواز انسان ہیں۔ مکرم مشتاق احمد صاحب باجوہ جب پچھلے سال یوگوسلاویہ کے دورہ پر تشریف لائے تھے تو انہیں کے ہاں مقیم ہوئے تھے۔ ان کے ہاں مسلمان دوستوں نے کثرت سے احمدیت کے بارہ میں سوالات پوچھے جن کے جواب مکرم و محترم میاں صاحب نے دیئے۔ عام طور پر مسلمان دوست جماعت کے کام سے متاثر نظر آئے۔ اور مکرم و محترم میاں صاحب کے دورہ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔

یہ محفل قریباً دو گھنٹے تک جاری رہی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور موجودہ نظام زمانہ کے لحاظ سے آپ کے کارنامے زیر بحث رہے۔ مکرم و محترم میاں صاحب نے حضور علیہ السلام کی متعدد پیشگوئیوں کا ذکر فرمایا۔ خصوصاً اس پیشگوئی پر تفصیل روشنی ڈالی کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔

شام کو مسلمانان زغریب کی طرف سے مسجد میں مکرم و محترم میاں صاحب کے اعزاز میں ایک دعوت طعام کا انتظام کیا گیا۔ جس میں قریباً ۵۰ مسلمانوں نے شرکت کی۔ کھانے سے فارغ ہو کر ہال میں سب جمع ہوئے۔ جناب ڈاکٹر سلیمان صاحب نے اپنی تقریر میں مکرم و محترم میاں صاحب کو خوش آمدید کہا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ مکرم و محترم میاں صاحب صرف چند دن کے لئے زغریب تشریف لائے ہیں۔ ان کی خواہش تھی کہ آپ کا قیام لمبے عرصہ تک ہوتا۔ تاکہ وہ خدمت کا پورا موقعہ پا سکتے۔ مکرم و محترم میاں صاحب نے سب کا شکریہ ادا کیا۔ جس کے بعد یہ محفل سوالات و جوابات کا رنگ اختیار کر گئی۔ سوالات اسلام کی موجودہ حالت احمدیت کا اثر و نفوذ، مغرب میں اسلام کا مستقبل وغیرہ موضوعات پر ہوئے۔ جن کے جوابات مکرم میاں صاحب نے تفصیل سے دیئے یہ محفل رات کے ۱۱ بجے تک جاری رہی۔ آخر میں زغریب کے مسلمان کمیونٹی کے پریذیڈنٹ نے مکرم و محترم میاں صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ آپ دور دراز سے چل کر ان کو ملنے کے لئے تشریف لائے۔

مکرم و محترم میاں صاحب نے ان سے وعدہ فرمایا کہ ان کی خواہش کی تعمیل میں ان کو پاکستان سے اسلام اور احمدیت پر کتب بھجوائیں گے یہ محفل بے حد کامیاب رہی اور سب بہت اچھا اثر لے کر گئے۔ الحمد للہ

اب انشاء اللہ مسلمانوں کے سب سے بڑے مرکز سارایو کو روانگی ہوگی جس کی رپورٹ انشاء اللہ جلد احباب کی خدمت میں بھجوا دی جائے گی۔ احباب اس دورہ کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے (ناظر بیت المال امد ربوہ)

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب کی یادیں

مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ

والد مرحوم حضرت شیخ محمد دین صاحب جنہیں اللہ تعالےٰ نے لمبا عرصہ خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائی مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۶۸ء بروز بدھ ہم سب کو داغ مفارقت دیکر اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ بوقت وفات آپ کی عمر ۷۹ سال تھی۔ گزشتہ دو اڑھائی سال سے صحت کمزور رہنے لگی تھی۔ آخری مہینوں میں بیماری نے غلبہ پالیا۔ مگر بفضل خدا ہوش و حواس ہر طرح درست رہے۔ آخری دنوں میں نمازیں بیٹھ کر یا لیٹ کر پڑھ لیتے مگر اپنے روزمرہ کے معمول کے مطابق دعا اور ذکر الٰہی اور اخبارات و رسائل کے مطالعہ میں وقت گزارتے۔ آخری دن عصر کے وقت خاکسار اور بھائی نور احمد صاحب منیر ہم دونوں اپنے والد صاحب کے پاس برآمدہ میں بیٹھے تھے۔ کمرہ کے اندر جب ہم لے جانے کو کہا ہم دونوں بھائیوں نے سہارا دیکر انہیں کمرہ میں پہنچایا۔ کمزوری زیادہ ہو چکی تھی۔ اور طاقت جسم سے ختم ہو چکی تھی جس سے محسوس ہوا کہ آخری وقت بالکل قریب آن پہنچا ہے۔ رات کو بارہ بجے کے بعد آپ کی روح نے اس دنیا سے تعلق منقطع کر لیا۔ اللہ تعالےٰ کا احسان ہے کہ اگلے دن بہشتی مقبرہ میں زمرہ ابرار و اتقیاء کی معیت میں مدفون ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے جو از راہ شفقت علاج معالجہ میں بھی ضروری مشورہ اور ڈاکٹروں کو ہدایات دے کر اور دعاؤں کے ذریعے ہماری امداد فرما رہے تھے والد صاحب کی وفات پر تعزیت فرمائی اور ہمیں سہارا دیا۔ اور فرمایا کہ مجھے ان کی وفات سے بہت صدمہ ہوا ہے۔ باوجود اس دن بیمار ہونے کے حضور نے خود نماز جنازہ پڑھائی۔ اور ربوہ کی کثیر جماعت نے آپ کی معیت میں ہمارے والد صاحب کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمائی جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ربوہ سے باہر بھی انفرادی اور اجتماعی طور پر والد صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے لوگوں نے دعائیں کیں۔ اس نیک انجام پر خدا تعالےٰ کے احسان کا جس قدر بھی ہم شکر ادا کریں کم ہے۔ یہ سعادت والد صاحب کی دلی تمنا تھی جو انہیں حاصل ہوئی والحمد للہ علیٰ ذالک۔

والد صاحب کی زندگی کے حالات قابل تذکرہ ہیں۔ اپنی ساری برادری میں احمدیت قبول کرنے اور پھر قادیان ہجرت کر آنے میں فرد واحد تھے۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی فطری سعادت کو قبول فرمایا اور ایسے حالات پیدا فرمائے کہ احمدیت کی عظیم نعمت سے آپ کو نوازا۔ آپ کی پیدائش ضلع ملتان کے معروف قصبہ تلمبہ کے نواح میں ۱۸۹۱ء میں ہوئی۔ ہمارے دادا شیخ قطب الدین صاحب مرحوم و مغفور نیک سیرت اور درویش صفت بزرگ تھے۔ نماز روزہ کے بہت پابند تھے۔ باقی برادری کے افراد تلمبہ میں آباد تھے۔ آپ بھی اسی قصبہ میں آکر آباد ہو گئے۔ اور بچوں کے ساتھ یہاں رہنے لگے۔

قصبہ کے لوگوں پر ہمارے دادا کی نیکی اور بزرگی کا اثر تھا۔ چنانچہ جس محلہ میں آپ مقیم ہوئے اس کا نام قطب پورہ رکھا گیا۔ آج تک اسی نام سے یہ محلہ مشہور ہے اس قصبہ میں والد صاحب نے پرائمری تک تعلیم حاصل کی۔ بعد آپ نے سرائے مہدو تحصیل کبیر والا ضلع ملتان میں جا کر پاس کی۔ یہ ۱۹۰۵ء کی بات ہے۔ آپ کو تعلیم کا شوق تھا۔ لائل پور میں ۱۹۰۶ء میں پٹواری کا امتحان بہت امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کیا۔ تعلیم سے فراغت پر آپ بطور نائب مدرس تحصیل ملتان کے ایک مقام مزل میں ملازم ہو گئے۔ کچھ عرصہ گزرنے پر شجاع آباد میں محکمہ نہر میں بطور پٹواری ملازم ہو گئے۔ جس اتفاق سے ان دنوں شجاع آباد میں محکمہ نہر میں حضرت منشی عمر دین صاحب آف کوٹلہ افغاناں ضلع گورداسپور بھی ملازم تھے۔ حضرت منشی صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں تھے اور نیک، سیرت، سخی تھے والد صاحب کو حضرت منشی صاحب نے اپنے مکان پر اپنے ساتھ ٹھہرایا۔ محکمہ میں حضرت منشی عمر دین صاحب نیک شہرت رکھتے تھے۔ احمدیت کے رنگ نے انہیں ایک خاص انسان بنا دیا تھا۔ نمازوں کی پابندی، قرآن کریم کی تلاوت، تہجد سے شغف۔ والد صاحب ابتدائی جوانی کے دنوں میں تھے۔ ان نیک صحبت نے آپ پر بہت نیک اثر ڈالا۔ حضرت منشی صاحب کے پاس قلمی سلسلہ کے اخبارات اور کتب آتیں والد صاحب بھی انکا مطالعہ کرنے لگے۔ نیک صحبت اور خاموش تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ پہلی مرتبہ والد صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد اور آپ کی بابرکت ذات کے حالات اور دعوے سے علم حضرت منشی صاحب مرحوم سے ہوا۔ انہی دنوں تازہ وحی کے زیر عنوان سلسلہ کے اخبار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا تازہ الہام

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

شائع ہوا۔ یہ ۱۵ جنوری ۱۹۰۷ء کی بات ہے۔ کچھ عرصہ بعد یہ الہام پورا ہونے کے کوائف اخبار میں شائع ہوئے۔ اور باتوں کے علاوہ اس نشان کے پورا ہونے پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور حقانیت آپ کے دل میں گھر کر گئی اور خدا کے مسیح کے دامن سے وابستہ ہونے کے لئے آپ کی روح میں ایک خاص گرمی پیدا ہوئی۔ چنانچہ فروری ۱۹۰۷ء میں آپ نے بذریعہ خط حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ کر قبولیت بیعت اور دعا کی درخواست کی۔ حضورؑ نے از راہ شفقت بیعت قبول فرمائی اور دعا سے نوازا۔ اخبار بدر ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء کے پرچہ میں "سلسلہ حقہ کے نئے ممبر" کے عنوان کے تحت "محمد دین پٹواری نہر شجاع آباد ضلع ملتان" آپ کا نام شائع ہوا۔

شجاع آباد میں آپ تقریباً سات برس تک رہے۔ یہاں حضرت منشی عمر دین صاحب کے علاوہ دو ایک اور احمدی دوست بھی محکمہ نہر میں آشامل ہوئے جن میں ایک حضرت منشی سربلند خان صاحب بھی تھے۔ ان احمدیوں کا ان دنوں آپس میں مل جل کر رہنا، نیکی کے تذکرے، دعاؤں کا شغف، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات و کلمات کا ذکر خصوصی مشغلہ تھا جس سے روحوں کی صفائی اور تزکیۂ نفس کے مراحل طے ہوتے تھے۔ آپ شجاع آباد میں ہی تھے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وصال ہو گیا۔ اور آپ کے وصال کے بعد جب حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی خلافت کی اطلاع پہنچی تو شجاع آباد کے اس وقت کے نیک و بزرگ احمدیوں کی معیت والد صاحب نے حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیعت کا خط لکھ دیا۔ حضرت منشی عمر دین صاحب خلافت اولیٰ کے زمانہ میں بیمار ہو کر واپس اپنے وطن کوٹلہ افغاناں چلے گئے اور وہیں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ابھی آپ شجاع آباد ہی تھے والد صاحب کی شادی کمالیہ ضلع لائل پور میں اپنے پھوپھا شیخ محمد عظیم صاحب کی لڑکی (ہماری والدہ) سے ہو گئی۔ ہمارے نانا بھی بہت نیک طبیعت کے کڑوے لیکن بہت صاف اور معاملہ کے ستھرے بزرگ تھے۔ اس وقت تک والد صاحب کی احمدیت کا ان لوگوں کو علم نہ تھا ۱۹۱۰ء میں خاکسار مبارک احمد کی شجاع آباد میں ۱۰ اکتوبر کو پیدائش ہوئی۔ شجاع آباد کے قیام میں والد صاحب نے اپنے کام میں مہارت اور مستعدی کے باعث محکمہ میں نام پیدا کیا۔ آپ کی احمدیت کا چرچا رشتہ داروں اور برادری کے لوگوں میں ہونے لگا۔ کچھ مخالفت بھی چمک اٹھی۔ شجاع آباد سے والد صاحب کی تبدیلی چاہاں میراں خاں چدھڑ رانہ واہن میں ہوئی۔ تقریباً دو سال آپ یہاں رہے۔ احمدیت کی وجہ سے والد صاحب اور والدہ صاحبہ میں کچھ مخاصمت رہنے لگی۔ یہاں کے قیام میں والد صاحب نے اپنے ہمشیرزادہ ہمارے پھوپھی زاد بھائی شیخ غلام محمد صاحب کو جو آجکل چیچہ وطنی کے قریب چک ۱۱۷ میں نمبردار ہیں اور زمیندار ہیں اپنے پاس بلا کر ابتدائی تعلیم دلانی شروع کی۔ ہماری والدہ نے سلسلہ کے جملہ کتب و اخبارات جو والد صاحب کے پاس تھے ان کو اکٹھا کر کے بنڈل بنا کر شیخ غلام محمد صاحب کو دے دیتیں اور اسے ہدایت کرتیں کہ نہر میں پھینک آئے۔ بھائی صاحب گزشتہ دنوں والد صاحب کی وفات پر ربوہ آئے تھے انہیں بچپن سے ہی ہم سے اُنس رہا ہے ہماری شادی غمی میں وہ ہمیشہ شریک ہوتے ہیں۔ والد صاحب کے حالات سناتے ہوئے یہ بات بھی سنائی کہ "ماموں صاحبہ مجھے کتب کے بنڈل اور اخبارات باندھ دیتیں اور میں نہر میں ڈال آتا۔ تا ماموں صاحب کو احمدیت سے لگاؤ زیادہ نہ ہو۔" ایسے حالات کے پیدا ہونے پر والد صاحب نے ہمیشہ فراخ دلی نرمی اور حسن سلوک کا رویہ اختیار کئے رکھا جس کے باعث ہماری والدہ پر نیک اثر ہوتا رہا۔

(باقی)

درخواستِ دعا

خاکسار چند روز سے دل کے عارضہ میں مبتلا ہے جس کی وجہ سے ضعف بہت ہے۔ احباب جماعت سے صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حمید الدین۔ فیکٹری ایریا ربوہ)

تحریک جدید اور خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں

(از مکرم مہتمم صاحب تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تحریک جدید کا سال نو ان کئی لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ سال نو کا افتتاح فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتر سوم کے مجاہدین کی تعداد تین ہزار سے بڑھا کر پانچ ہزار تک پہنچانے کا ارشاد فرمایا اور اس مقصد کے حصول کے لئے حضور ایدہ اللہ نے بجا طور پر نئی پود سے توقعات وابستہ فرمائیں۔ حضور ایدہ اللہ کے اس ارشاد مبارک کے بعد جماعت کے ذیلی ادارہ مجلس خدام الاحمدیہ نے محترم صدر صاحب کی نگرانی میں تحریک جدید کے عظیم الشان اغراض و مقاصد سے احمدیت کی نئی پود کو روشناس کرانے اور اس سلسلہ میں ان پر مستقبل میں عائد ہونے والی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تیار کرنے کا پروگرام بنایا۔ خدا کے فضل سے اس کے خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲۳ ہجرت (مئی ۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹ء) کو خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو تحریک جدید کے وعدہ جات کی رفتار تیز تر کرنے کی تلقین فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:

"جیسا کہ میں نے اپنے ایک خطبہ میں بتایا تھا کہ جماعت میں استعداد ہے کہ وہ تحریک جدید کا چندہ سات لاکھ نوے ہزار کا بجٹ پورا کرے۔ اگر وہ تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھیں۔ اگر وہ ان الٰہی برکتوں کا احساس رکھیں جو تحریک جدید میں معمولی اور حقیر قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ سے ہم نے حاصل کی ہیں اگر وہ اسلام کی ضرورت کو پہچانیں اور یہ یقین رکھیں کہ ضرورت وقت سے شاید ہزار ہا سال عرصہ بھی نہیں جو ہم دے رہے ہیں لیکن جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ نہیں دینا چاہیئے تاکہ جو ہم نہیں دے سکتے اور جس کی ضرورت ہے اس کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور برکت سے پورا کر دے پس وعدوں کے لکھوانے کی طرف پوری توجہ دیں"

(الفضل یکم احسان (جون) ۱۳۴۸ ہش / ۱۹۶۹ء)

حضور ایدہ اللہ کا یہ ارشاد مبارک ہم سب پر خاص ذمہ داریاں عائد کر رہا ہے ذمہ داریوں کے اسی احساس کے ساتھ حضور کا یہ پیغام تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ تک پہنچانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ ہر مجلس کے شعبہ تحریک جدید کے کوائف سامنے رکھ کر پہلے ضلعوار ٹارگٹ مقرر کر کے قائدین اضلاع کو ذمہ دار قرار دیا گیا لیکن وقت کے عنصر کو ملحوظ رکھتے ہوئے جلد ہی تمام مجالس کو جن کی کل تعداد سات سو سے زائد ہے علیحدہ علیحدہ ٹارگٹ مقرر کر کے مرکز سے بھجوا دئے گئے۔ ٹارگٹ کے حصول کے لئے مجالس کو ماہ احسان کے آخری تین ہفتے ملے۔ مجالس خدام نے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے ارشاد کی روشنی میں اپنے اپنے ٹارگٹ کا جائزہ لیا اور پھر تحریک جدید کے وعدہ جات کے حصول میں منہمک ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ نے نوجوان عہدیداروں کی کوششوں میں برکت ڈالی اور ان کی مساعی سے جو نتائج ظاہر ہوئے وہ مجالس کی ماہانہ رپورٹوں کی صورت میں سامنے آ رہے ہیں۔ بعض مجالس کی کارکردگی دوسروں کے لئے قابل تقلید ہے۔ چنانچہ مکرم وکیل المال صاحب تحریک جدید الفضل میں اپنے ایک نوٹ کے ذریعہ مسرت کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی ذیلی تنظیم میں بھی بیداری کی نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ چنانچہ بعض مجالس خدام الاحمدیہ نے جو رپورٹیں مرکز میں بھجوائی ہیں انہیں دیکھ کر مسرت ہوتی ہے کہ انہوں نے اپنے محبوب امام کی ہدایت کے مطابق اپنی مساعی جاری کر دی ہیں جس کے خوشکن نتائج برآمد ہو رہے ہیں"۔ اس سلسلہ میں بعض مجالس کی رپورٹوں سے مختصر کوائف پیش کئے جاتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور شہر کے کل خدام ۲۸۲ ہیں جن میں سے ۲۱۸ پہلے ہی تحریک جدید کے جہاد میں شامل تھے مجلس کے لئے ۵۰ نئے خدام کو تحریک جدید میں شامل کرنے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا۔ مکرم مشتاق احمد صاحب ہاشمی قائد مجلس اطلاع دیتے ہیں کہ نہ صرف ٹارگٹ حاصل کر لیا گیا۔ بلکہ خدا کے فضل سے ٹارگٹ سے زائد خدام کو تحریک جدید میں شامل کیا گیا۔ جن کا میزان وعدہ ۵۰۳۵ روپے ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا ٹارگٹ ۱۵۰ مقرر کیا گیا۔ مکرم نسیم احمد خان صاحب قائد مجلس اپنی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں کہ شعبہ تحریک جدید کے سلسلہ میں ایک کامیاب عشرہ منایا گیا۔ جس کے آغاز میں ایک اجلاس زیر صدارت جناب امیر صاحب جماعت کراچی منعقد ہوا۔ اجلاس میں کارروان اسلام کے موضوع پر ایک دلچسپ اور معلومات افزاء لیکچر پیش کیا گیا۔ جس میں خدام کو سلائیڈز کے ذریعہ اکناف عالم میں تبلیغی مساعی سے روشناس کرایا گیا۔ ان میں تحریک جدید کے تحت قائم شدہ مشنز سکول کالج مساجد ہسپتال دکھائے گئے ساتھ ساتھ دلچسپ پیرائے میں تقاریر پیش کیا گیا۔ تصویر کی زبان میں یہ ایک تحریک تھی کہ احباب جماعت اور نوجوان اپنی قربانیوں کے معیار کو اور بھی آگے بڑھائیں تا اسلام کے غلبہ کے دن قریب تر ہوتے جائیں۔ تحریک جدید کے سلسلہ ہی میں ایک نمائش کا انتظام کیا گیا۔ اصل پروگرام جو کہ مزید وعدہ جات کے حصول اور قربانیوں میں آگے بڑھنے کا تھا اس میں یہ تقاریب بہت مدد و معاون ثابت ہوئی چنانچہ احباب نے بہت جوش اور ولولہ سے وعدہ جات پیش کئے اور عشرہ کو کامیاب بنایا"۔ مکرم قائد صاحب تا حال ۱۲۸ نئے احباب کے تحریک جدید میں شامل ہونے کی اطلاع دیتے ہیں نئے وعدہ جات ۵۲۶۰۰۶ روپے کے ہوئے۔ اس طرح اب کراچی کی مجلس کے کل ۶۸۴ خدام میں سے ۶۲۹ خدام تحریک جدید میں شامل ہو چکے ہیں جن کا کل وعدہ ۳۳ ۷۴۰ ۱۶۰ روپے ہے۔

ایک چھوٹی سی دیہاتی مجلس چک ۶۴ دھوپ سڑی (ضلع لاہور) کے قائد مکرم محمد صدیق صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی مجلس کے لئے ۸ نئے خدام کو شامل کرنے کا ٹارگٹ مقرر کیا گیا تھا وہ خدا کے فضل سے حاصل ہو گیا ہے اور نئے مجاہدین کے وعدے مرکز کو بھجوا دئے گئے ہیں اسی طرح مجلس نوشہرہ چھاؤنی کے قائد صاحب کی رپورٹ کے مطابق ان کی مجلس کے تمام خدام (تعداد ۲۱) تحریک جدید میں شامل ہو چکے ہیں۔ الحمد للہ

مکرم قائد صاحب مجلس ۳۵ جنوبی سرگودھا کی رپورٹ ہے کہ ان کی مجلس کے ٹارگٹ کے علاوہ تین ایسے نوجوان کی طرف سے بھی چندہ تحریک جدید موصول ہوا جو کہ احمدی نہیں ہیں دعا ہے کہ ان نوجوانوں کو اللہ تعالیٰ احمدیت کے نور سے منور ہونے کی توفیق دے۔ آمین

مجلس خانیوال کے کل خدام ۲۲ ہیں جن میں سے ۱۰ خدام پہلے ہی تحریک جدید میں شامل تھے۔ قائد مجلس مکرم محمد احمد صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے ۲۳ مئی کے ارشاد فرمودہ خطبہ کی روشنی میں ۱۰ نئے خدام کو تحریک جدید میں لانے کا ٹارگٹ موصول ہوا خدا کے فضل سے ہماری حقیر کوشش ہی سے دس نئے خدام تحریک جدید میں شامل ہو گئے الحمد للہ۔ اسی طرح مکرم حقانی صاحب قائد مجلس چشمہ بیراج کندیاں تحریر کرتے ہیں کہ "آپ کی تحریک کے بعد اکثر خدام نے اپنے سابقہ وعدوں میں اضافہ کر دیا ہے اب تک ۹ خدام کی طرف سے ۷۹۰۰ روپیہ کے اضافی وعدے ہوئے ہیں۔ پشاور سے قائد مجلس مکرم مرزا نذیر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ تحریک جدید وعدہ جات میں ایزادی اور نئے وعدے لینے کی کوشش کی گئی ... وعدوں میں ایزادی ۸۳۰۰ روپیہ اور نئے وعدہ ۱۳۹۰۰ روپے کے حاصل ہوئے۔ مکرم قائد صاحب مجلس پشاور کی کوشش قابل تحسین ہے اور نتائج بھی حوصلہ افزاء ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آئندہ بہتر نتائج پیدا ہونگے۔ انشاء اللہ

مکرم قائد صاحب ضلع ملتان اپنی پانچ دیہاتی مجالس سے ۲۳ نئے وعدہ کنندگان کی اطلاع دیتے ہیں۔ مجلس لاہور شہر کے قائد مکرم مجیب الرحمان صاحب درد رپورٹ کرتے ہیں کہ ان کی مجلس کا ٹارگٹ ۱۰۰ نئے خدام رکھا گیا تھا۔ جسے حاصل کرنے میں خدا کے فضل سے کامیابی ہوئی ہے۔ الحمد للہ اس طرح لاہور کے ۶۷۳ خدام میں سے ۵۴۸ خدام تحریک جدید میں شامل ہیں اس طرح وعدہ جات کی رقم بھی ۱۱۴۶۹۵۸ سے بڑھ کر ۱۲۶۳۹۵۸ ہو گئی ہے۔

شانِ خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرت کا مقام اور شان کیا تھی۔ کارڈ پر مفت پتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

مجلس ڈرگ روڈ کراچی خدا کے فضل سے تحریک جدید کے سلسلہ میں ہمیشہ پیش پیش رہی ہے۔ مکرم رفاقت اللہ خان صاحب ناظم تحریک جدید نے اپنی مجلس کے ہر سہ ماہی کے مکمل کوائف ارسال کئے ہیں جن کے مطابق ۱۲۸ میں ۱۱۸ خدام تحریک جدید میں مبلغ ۲۵۶۳ روپیہ کے وعدوں کے ساتھ شریک ہیں تقریباً چھ سو روپیہ کی وصولی بھی کر چکے ہیں۔ وہ اپنی مجلس کے باقی کے دس خدام کو مشاغل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے نیک ارادوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔ سرگودھا شہر کی مجلس کے سو فیصد خدام خدا کے فضل سے تحریک جدید میں حصہ لے رہے ہیں یعنی کل ۹۶ خدام کا کل وعدہ ۲۵۶۰/- ہے۔ وصولی ایک ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔ سرگودھا چھاؤنی کے کل خدام ۵۴ میں سے ۴۸ خدام مبلغ ۱۳۹۸/- روپیہ کے وعدہ کے ساتھ شریک جہاد ہیں۔ مجلس سیالکوٹ کے ۱۵۵ خدام میں سے ۱۰۱ خدام ۳۹۶۸/۶۳ روپیہ کے وعدہ سے شریک ہیں۔ لیکن ٹارگٹ کے حصول کی رپورٹ ابھی نہیں بھیجی

مندرجہ بالا رپورٹوں سے مجالس کے شعبہ تحریک جدید کی وعدہ جات کے حصول کے بارہ میں خصوصی سرگرمیوں اور ان کے نتائج کا اندازہ ہو سکتا ہے ان نتائج سے ابھی ہم مطمئن نہیں ہیں ابھی وسیع میدان ترقی کا ہمارے سامنے ہے۔ بھرپور انداز میں ابھی اپنی کوششوں کو جاری رکھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ فرماتے ہیں۔ کہ "جتنا ہم دے سکتے ہیں وہ ہمیں دینا چاہیئے تاکہ جو ہم نہیں دے سکتے اور جس کی ضرورت ہے اسکو اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور اپنی برکت سے پورا کر دے"۔ آمین ثم آمین۔ آیئے اپنی طرف سے ہم اپنی ہمت اور طاقت کے مطابق قربانیاں پیش کریں تاکہ خدا اس کے رسول اور خلیفۂ وقت کی خوشنودی حاصل کر کے ہم دین و دنیا میں سرخرو ہوں۔

نوجوان احمدیت! تحریک جدید کے وعدوں کا اب وقت ختم ہوتا ہے اب وعدوں کے ایفا کا وقت ہے۔ آپ اپنی حیثیت کے مطابق خدا تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے حصول کی خاطر جو وعدہ جات کئے ہیں اب ان کی سو فیصد ادائیگی کی طرف متوجہ ہوں

اس سلسلہ میں شعبہ تحریک جدید مرکزیہ کے زیر اہتمام یکم ظہور (اگست) سے ۸ ظہور تک ہفتہ تحریک جدید وصولی منانے کا پروگرام ہے۔ اس سلسلہ میں ہدایات جلد ہی آپ تک پہنچ جائیں گی۔ اس ہفتہ کی کامیابی کا دارومدار آپ سب کے تعاون پر ہے۔ مجلس کے عہدیدار خود آپ تک پہنچیں گے آپ کو فراخدلی سے اپنا وسیع تعاون بڑھانا چاہیئے۔ بلکہ ہونا تو یہ چاہیئے کہ ہر خادم خود اپنے قائد صاحب یا ناظم صاحب یا دوسرے عہدیداروں کے پاس اور اپنے وعدے ادا کرے۔ خدا تعالیٰ کی رضا اور حصول ثواب کا تو یہی احسن طریق ہے یاد رکھئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ آپ سے یہی خطاب فرماتے ہیں ؎

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
سلسلہ آپ کے وقت میں سست گام نہ ہو

آیئے اس پیغام کی روشنی میں اپنے اعمال کا محاسبہ کریں تاکہ آپ کے بعد آنے والے آپ پر رشک کرتے ہوئے آپ سے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کریں اور ہر نیا سورج گواہی دے کہ احمدیت کی نئی پود اپنے اخلاص اور اپنی قربانیوں کے معیار میں پہلوں سے کم نہیں ہے۔ آمین ثم آمین۔

برائے توجہ لجنات اماء اللہ

ہمارا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے اور اسکے ابتدائی اخراجات شروع بھی ہو چکے ہیں۔ لیکن اس کے چندہ کی طرف ابھی لجنات کی توجہ نہیں ہے۔ برائے مہربانی ایک روپیہ فی ممبر کے حساب سے سالانہ اجتماع کا چندہ وصول کرنا شروع کر دیں اور ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجواتی رہیں۔ تاکہ ضروری امور کی انجام دہی میں دقت نہ ہو۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ روہڑی نے مندرجہ ذیل احباب کے متعلق اطلاع دی ہے کہ ان کا چندہ سو فیصد پورا ہو چکا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اخلاص کو قبول فرمائے۔ اور دین و دنیا کی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

۱۔	مکرم محمود عالم صاحب	۳۰۰/- روپے
۲۔	" عبدالاحد خان صاحب بھاگلپوری	۱۰۰/-
۳۔	" طاہر احمد خان صاحب ابن عبدالاحد خان صاحب	۲۰۰/-
۴۔	" ظاہر احمد خان صاحب " "	۱۵۰/-
۵۔	" سید عبدالقیوم صاحب	۱۰۰/-
۶۔	" رئیس الحسن صدیقی صاحب	۵۲/-
۷۔	" سید عبدالشکور صاحب	۳۰/-
۸۔	" اسحاق احمد صاحب	۲۰/-

دو سالہ ٹریننگ کورس برائے فارسیٹ ریجنز

درخواست مجوزہ فارم پر ۲۰/- تک۔ خادم سیکرٹریٹ کنٹرولر آف فارسیٹس لاہور فارسیٹ ریجن لاہور سے ۵/- ادا کر کے حاصل کریں۔

شرائط: تعلیم کم از کم ایف۔ ایس۔ سی۔ عمر ۱۵ تا ۲۳ سال رہائش۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سرگودھا ڈویژنز۔ بھکر اور شورکوٹ تحصیلوں کے امیدوار درخواست نہ دیں۔ پ۔ ٹ ۶۹-۷۷

(ناظر تعلیم)

نصرت گرلز سیکنڈری سکول کنری کا نتیجہ

نصرت گرلز سیکنڈری سکول کنری ضلع تھرپارکر کا مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان کا نتیجہ اس سال بھی بفضلہ تعالیٰ حسب سابقہ شاندار رہا ہے۔

اس سال سکول ہذا کی طرف سے کل ۹ طالبات امتحان میں شریک ہوئیں جن میں سے ۸ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گئی تھیں ایک طالبہ صبیحہ فرزانہ شمسی بنت ماسٹر خادم حسین صاحب نے ضلع تھرپارکر کی لڑکیوں میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔

۸ طالبات میں سے ۲ فرسٹ ڈویژن اور ۵ سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئیں ایک طالبہ تھرڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئی۔ مجموعی لحاظ سے نتیجہ تقریباً ۹۵٪ تھا۔ سکول ہذا کی ۷ طالبات کو وظیفہ ملنے کی امید ہے

احباب جماعت دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ سکول ہذا کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمادیں۔ آمین۔

(خاکسار ڈاہیڈ مسٹرس نصرت گرلز سیکنڈری سکول کنری ضلع تھرپارکر)

اطفال الاحمدیہ کے امتحانات

اطفال الاحمدیہ کے سالانہ مرکزی امتحانات ۱۲ اگست ۱۹۶۹ء کو منعقد ہوں گے۔ انشاء اللہ ہر طفل کے لئے ضروری ہے۔ کہ ستارہ اطفال۔ ہلال اطفال۔ قمر اطفال اور بدر اطفال میں سے کسی نہ کسی امتحان میں ضرور شامل ہو۔ اطفال اور ان کے منتظمین امتحانات کے سلسلہ میں تیاری کی رفتار تیز تر کر دیں۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواست دعا عزیز مبشر احمد صاحب ولد زید کا کو کھیلتے کودتے گرنے کی وجہ سے سر میں شدید چوٹ آگئی ہے۔ احباب کرام عزیز موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

عصمت اللہ رحمت بازار ربوہ

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ججوں کو املاک کی تفصیلات پیش کرنے کی ہدایت

اسلام آباد۔ ۱۷ر جولائی۔ صدر مملکت نے ایک حکم کے ذریعے ججوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ اپنی تمام منقولہ و غیر منقولہ جائداد کی تفصیلات کی فہرست پیش کریں۔ اس میں اندرون ملک اور بیرون ملک تمام املاک شامل ہوں، املاک کی تفصیلات مجوزہ فارموں پر سپریم جوڈیشل کونسل کو پیش ہوں گی اور کونسل کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ اس بات کی جانچ پڑتال کرے کہ یہ فہرست درست ہے یا نہیں کونسل تحقیقات کر کے اپنی رپورٹ صدر کو پیش کر دے گی۔

صدر مملکت کا یہ حکم ۱۴ر جولائی کو جاری کیا گیا تھا۔ لیکن عوام کی معلومات کے لئے اس کا اعلان سرکاری طور پر اب کیا گیا ہے اس حکم میں کہا گیا ہے کہ ججوں کی ملکیت میں ۲۳ر اپریل ۱۹۶۹ء کو اندرون ملک اور بیرون ملک جتنی بھی منقولہ و غیر منقولہ جائداد تھی یا ان کے نام پر ہے اس کی تفصیل چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کے مجوزہ فارموں پر پیش کی جائے۔ اثاثوں و املاک کی تفصیل مہیا کرنے کی میعاد سپریم جوڈیشل کونسل مقرر کرے گی۔ اس حکم کا نام صدر ججوں کی املاک کا آرڈر نمبر ۱ مجریہ ۱۹۶۹ء ہے۔

حکم میں کہا گیا ہے کہ سپریم جوڈیشل کونسل کو پیش کردہ تفصیلات کی صحت کی جانچ پڑتال کرنے کے اختیارات حاصل ہیں کونسل تحقیقات مکمل کرنے کے بعد اپنی رپورٹ صدر کے سامنے پیش کر دے گی۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ججوں کو ناجائز املاک (سپیشل کمیٹی) آرڈی ننس مجریہ ۱۹۶۹ء کے تحت اپنے اثاثوں کی تفصیل پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ حکم فوری طور پر نافذ العمل ہے۔ حکم میں کہا گیا ہے کہ ججوں کی املاک سے وہ املاک مراد ہیں جو ۷ر اکتوبر ۱۹۵۸ء یا جج کے عہدہ پر تقرر کی تاریخ (جو بھی بعد میں ہے) ایوان کی ملکیت میں تھیں۔ اس عرصے میں جو املاک فروخت کے ذریعہ منتقل کی گئیں یا تحفے کے طور پر دی گئی ہیں وہ بھی ان میں شامل ہیں۔ جن افراد کو املاک عطیہ یا فروخت کے ذریعہ منتقل کی گئی ہیں ان کے کوائف بھی تحریر کئے ہیں اور ان املاک کی بھی تفصیل بتائی جائے جو بالواسطہ طور پر والدین، بیوی بچوں یا کسی اور شخص کے نام پر حاصل کی

ایئر مارشل نور خان کے اعزاز میں دعوت

پیکنگ ۱۷ر جولائی۔ پاکستانی فضائیہ کے سربراہ اور صدر کی انتظامی کونسل کے رکن ایئر مارشل نور خان کے اعزاز میں کل رات پیکنگ میں چین کی مسلح افواج کے ڈپٹی چیف آف جنرل سٹاف لی ہن نیان نے ایک شاندار عشائیہ دیا۔ عشائیہ کا اہتمام پیکنگ میں گریٹ ہال آف دی پیپلز میں کیا گیا۔ اس میں پاکستانی سفیر مسٹر کے ایم قیصر سفارت خانے کے ایک اعلیٰ افسر مسٹر سلیم الزمان، وزارت خارجہ کے ایڈیشنل سیکرٹری مسٹر سلطان احمد خان اور پاکستانی وفد کے دوسرے ارکان نے بھی شرکت کی۔ اس عشائیہ میں چینی حکومت کی طرف سے چینی فضائیہ کے نائب سربراہ تنگ جین لونگ، نائب وزیر غیر ملکی تجارت لی چیانگ، نائب وزیر خارجہ ہانیان نیان مونگ اور پاکستان میں چین کے سفیر مسٹر چانگ تنگ نے شرکت کی۔

سرکاری افسروں کو املاک کی تفصیلات

لاہور ۱۷ر جولائی۔ ناجائز املاک کے حصول کی خاص کمیٹی کے چیئرمین نے پندرہ سو روپے ماہوار سے کم تنخواہ پانے والے افسروں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی منقولہ اور غیر منقولہ جائداد کی فہرست ۱۵ر اگست تک پیش کر دیں۔ اس فہرست میں اندرون ملک بیرون ملک تمام جائداد کی تفصیل پیش کرنا ہوگی۔ جن افسروں کو جائداد کی تفصیلات پیش کرنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں درجہ اول کے افسر بھی شامل ہیں۔

کمیٹی کے چیئرمین نے کارپوریشنوں اور دوسرے اداروں کے ان افسروں کو بھی جائداد کی تفصیلات پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔ جو صوبائی حکومت کے درجہ اول کے افسروں کی تنخواہ سے کم تنخواہ وصول نہیں کر رہے ہیں۔ ان افسروں کو ان تمام املاک کی تفصیل پیش کرنا ہوگی۔ جو ان کے اپنے قبضہ میں ہے جن پر ان کا براہ راست یا بالواسطہ کنٹرول ہے۔ خواہ یہ املاک ان کے نام ہو یا کسی دوسرے کے نام ہو۔

صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ

کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کے قیام کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس وقت چونکہ سلسلہ کو بہت سے مالی ضرورتیں پیش آگئی ہیں جو عام آمد سے پوری نہیں ہو سکتیں اس لئے فوری ضرورت کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ تو یہ ہے کہ جماعت کے افراد میں سے جس کسی نے اپنا روپیہ کسی دوسری جگہ بطور امانت رکھا ہوا ہے وہ فوری طور پر اپنا روپیہ جماعت کے خزانہ میں بطور امانت صدر انجمن احمدیہ داخل کر دے تاکہ فوری ضرورت کے وقت ہم اس سے کام چلا سکیں۔ اس میں تاجروں کا وہ روپیہ شامل نہیں جو وہ تجارت کے لئے رکھتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی زمیندار نے کوئی جائداد بیچی ہو اور آئندہ وہ کوئی اور جائداد خریدنا چاہتا ہو تو ایسے احباب صرف اتنا روپیہ اپنے پاس رکھ سکتے جو فوری طور پر جائداد کے لئے ضروری ہے۔ اس کے سوا تمام روپیہ جو بنکوں میں دوستوں کا پڑا ہے سلسلہ کے خزانہ میں جمع ہونا چاہیے۔"

(افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ)

ایک محنتی، دیانتدار، مخلص احمدی نوجوان کی بطور سیلز مین

ضرورت ہے

پرائمری یا مڈل پاس ہو

تنخواہ حسب لیاقت

چائنا ڈینٹل سروس

لنگے منڈی بازار

پانی والا تالاب۔ نزد رنگ محل۔ لاہور

صدر یحییٰ کی سیاسی رہنماؤں سے ملاقات

ڈھاکہ ۱۷ر جولائی۔ صدر پاکستان جنرل آغا محمد یحییٰ خان نے کل یہاں ایوان صدر میں ممتاز وکلاء کی ایک جماعت چکمہ قبائل کے سربراہوں اور ممتاز سیاسی رہنماؤں سے ملاقات کی۔ جن میں مسٹر وحید الزمان، مسٹر عبداللہ المحمود، جسٹس ایس ایم مرشد، خواجہ خیر الدین، مسٹر یوسف علی چوہدری عرف موہن میاں، سید عزیز الحق اور قاضی عبدالقادر شامل ہیں۔

آر سی ڈی کی سالگرہ ۲۱ر جولائی کو منائی جائے گی

اسلام آباد۔ ۱۷ر جولائی۔ میثاق استنبول کی پانچویں سالگرہ ۲۱ر جولائی کو پاکستان ایران اور ترکی میں منائی جائے گی۔ اس موقع پر خاص منعقد ہوں گے۔ اور فیچر شائع کئے جائیں گے جن میں میثاق استنبول کے تحت تینوں ممالک کی ترقی کا جائزہ لیا جائے گا۔

سرحدوں کے تعین کیلئے اجلاس شروع ہو گیا

نئی دہلی ۱۷ر جولائی۔ بھارت اور مشرقی پاکستان کے درمیان تری پورہ کے علاقہ میں سرحدوں کے تعین کے لئے بھارت اور پاکستان کے لینڈ ریکارڈ کے افسروں کا اجلاس کل اگرتلہ میں شروع ہو گیا۔

مرارجی ڈیسائی وزیر خزانہ کے عہدے سے سبکدوش

لندن ۱۷ر جولائی۔ بھارت کے صدارتی امیدوار کے انتخاب کے مسئلہ پر کانگریس میں انتشار شدید بحران کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ بھارت کے قائمقام اور نائب صدر مسٹر وی وی گری نے وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی کو مطلع کر دیا ہے کہ وہ صدارتی انتخاب لڑنے کے لئے اپنے موجودہ عہدہ سے مستعفی ہونا چاہتے ہیں۔ ادھر کانگریس پارلیمانی بورڈ کے نامزد امیدوار مسٹر سنجیوا ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ بورڈ کا فیصلہ ناقابل تنسیخ ہے۔ ہر حالت میں انتخاب لڑوں گا۔ مسز اندرا گاندھی نے بحران کے پیش نظر کابینہ کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ مسز گاندھی نے دھمکی دی ہے کہ وہ مسٹر سنجیوا ریڈی کے ساتھ کام نہیں کریں گی

وعدہ جات فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے بقایا داران کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا ارشاد

فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات ۶ جولائی ۱۹۶۹ء تک کی وصولی کی رپورٹ فاؤنڈیشن کے نائب صدر محترم کرنل عطاء اللہ صاحب اور خاکسار نے پچھلے دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کر دی ہے۔

جیسا کہ احباب کو علم ہے فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی ادائیگی کے لئے تین سال کی مقررہ میعاد ۳۰ جون ۱۹۶۹ء کو ختم ہو چکی ہے۔ الحمد للہ اکثر دوست بفضل خدا اپنے وعدوں کی سو فیصدی ادائیگی کر چکے ہیں جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مگر کچھ دوستوں نے جو جائز مجبوریوں کی وجہ سے اپنے وعدوں کی پوری ادائیگی نہیں کر سکے لیکن اپنے وعدوں کو ادا کرنے کی دلی آرزو اور تڑپ رکھتے ہیں مہلت طلب کی ہے تا وہ اس سعادت سے محروم نہ رہیں۔ ان کی مجبوریوں کے پیش نظر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت عطا فرمائی ہے کہ وہ مہلت طلب کردہ کے اندر اندر پوری ادائیگی کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ مہلت کے اندر اندر اپنے وعدوں کی پوری ادائیگی کر دیں۔

حضور نے یہ بھی اجازت عطا فرمائی ہے کہ جملہ بقایا دار وعدہ کنندگان کو تحریک کر دی جائے کہ وہ اپنے بقایوں کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کر لیں۔ مگر مہلت کی منظوری دو ماہ کے اندر حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ اور مہلت دینے کا فیصلہ فرد فرد کے حالات پر ہوگا۔ پس انفرادی طور پر مہلت حاصل کرنا ضروری ہے۔

جو دوست وعدہ پورا کرنے سے اپنے تئیں معذور سمجھتے ہوں ان کی طرف سے اطلاع آنے پر اُن کو وعدہ کنندگان میں سے نہیں سمجھا جائے گا اور ان پر کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔

لہٰذا صدر صاحبان اور امراء مقامی اور سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس اجازت اور ہدایت کی اطلاع جملہ بقایا دار احباب کی خدمت میں کر دیں اور جو دوست مہلت کے طالب ہوں اُن کی فہرست مع مہلت مطلوبہ اور ضروری کوائف دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں ارسال فرما دیں۔ اور جو دوست معذور ہوں ان کے متعلق بھی مطلع فرما دیں۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواستِ دُعا

برادر عزیز شیخ فیض الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال چھانی میں درد اور شدید گھٹن سے نازک حالت میں بیمار ہیں۔ ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ دل میں خون کی رکاوٹ سے یہ درد ہے۔ عزیز کمزور ہو گئے ہیں علاج جاری ہے۔

میں احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے برادر عزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے درخواست دعا کرتا ہوں۔

(شیخ عبدالرحمٰن کپورتھلوی محلہ دارالرحمت غربی ربوہ)

مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب

۱۹ دفا کو روانہ ہو رہے ہیں

مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب مورخہ ۱۹/۶۹ کو اعلائے کلمۃ اللہ کی غرض سے بیرون پاکستان جانے کے لئے ربوہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ اُس روز شام کی گاڑی سے جو پونے سات بجے ربوہ سے لائل پور جاتی ہے روانہ ہوں گے احباب سٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں سے الوداع کہیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

امریکی خلائی جہاز اپالو یازدہم کامیابی سے اپنی منزل کی طرف رواں ہے

صدر نکسن کی طرف سے ۲۱ جولائی کو امریکہ بھر میں عام تعطیل کا اعلان

کیپ کینیڈی ۱۸ جولائی۔ امریکہ کا خلائی جہاز اپالو ۱۱ جو تاریخ میں پہلی مرتبہ چاند پر انسان کو اتارنے کے لئے روانہ ہوا تھا اس وقت تیز رفتاری سے اپنی منزل کی جانب رواں دواں ہے یہ جہاز اپنے راکٹ سٹیشن سے پہلے ہی الگ ہو چکا ہے اور اب زمین سے ہزاروں میل دور نکل کر ٹھیک چاند کی سمت پوری رفتار سے بڑھ رہا ہے۔

دریں اثناء صدر نکسن نے امریکہ بھر میں پیر ۲۱ جولائی کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ یہ تاریخ عالم کا پہلا دن ہوگا جب کوئی انسان، حسن و عشق کی داستانوں کے اہم نفسیاتی کردار چاند پر قدم رکھے گا۔

تعطیل کے اعلان میں صدر نکسن نے کہا ہے کہ یہ خلاباز ایسی جگہ جا رہے ہیں جہاں انسان کبھی نہیں گیا۔ اس لئے نوع انسان کی حیثیت سے ہم زمین والوں یہ خواہش ہوگی کہ ہم روحانی طور پر ان کے ساتھ ہوں۔ اس سربلندی اور تعمیر میں ان کے شریک ہیں اور اپنی دعاؤں سے انہیں سرفراز دیں۔ اعلان میں ۵۰ ریاستوں کے گورنروں اور نجی اداروں کو تاکید کی گئی ہے کہ سکول اور کاروباری ادارے اس روز بند رکھے جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اپالو مہم کی رفتار اور خلابازوں کی سرگرمیوں کا مشاہدہ کر سکیں۔

دریں اثناء امریکی خلائی طیارہ اپالو ۱۱ کے تینوں خلاباز چاند پر اترنے کی پہلی مہم پر انتہائی خوش اسلوبی سے اپنی منزل مقصود کی طرف رواں دواں ہیں اور ٹھیک چاند کی سمت میں زمین سے ہزاروں میل دور نکل چکے ہیں۔ اندازہ ہے کہ کل دنیا بھر کے دو ارب آدمیوں نے ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ خلائی مہم کے آغاز کا مشاہدہ کیا۔ مواصلاتی سیاروں کے ذریعہ ۵۲ ملکوں میں لوگوں نے ٹیلی ویژن پر اس واقعہ کو اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ پرواز کے ابتدائی مرحلے میں امریکی خلاباز اپالو یازدہم کے خلاباز غیر معمولی طور پر خاموش رہے۔ البتہ ایک موقع پر خلاباز آرمسٹرانگ نے شمالی امریکہ کے موسم کا حال بتایا۔ زمین کے مدار سے نکل کر خلائی طیارہ کو چاند کی سمت میں موڑنے کے بعد خلابازوں کے کمانڈر آرمسٹرانگ نے اپالو کے کمانڈر ماڈیول کو چاند گاڑی کے ساتھ ملا لیا۔ یہ ایک نازک اور پیچیدہ کارروائی تھی جس کے لئے انہوں نے اپالو طیارہ کو سٹیشن کی بالائی منزل کے راکٹ سے جدا کیا پھر وہ ۱۸۰ درجے کے زاویہ پر مڑے اور چاند گاڑی سے مضبوط الحاق کر لیا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تقریب رخصتانہ

ربوہ ــــ ۲۲ احسان ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۲ جون ۱۹۶۹ء بعد از نماز عصر سابق مبلغ امریکہ محترم میجر عبدالحمید صاحب کی صاحبزادی عزیزہ امۃ الحمید سلمہا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ عزیزہ موصوفہ کا نکاح ۲۵ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء مکرم رانا رفیق احمد صاحب بی اے ایل ایل بی ابن مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب آف لائل پور کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا گیا تھا۔

تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو عزیز مشہود الحق نے کی بعدہٗ مکرم الحاج چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک دعائیہ نظم کے بعض اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے آخر میں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(نسیم سیفی نائب وکیل التبشیر ربوہ)